غزوہ اُحد

مختصر جواب دیں۔

1۔ غزوہ اُحد کے دو اسباب بیان کریں۔

ج: غزوہ بدر میں کفار مکہ کے ستر 70 افراد مارے گئے جن میں بڑے بڑے سردار بھی شامل تھے۔ اتنے ہی قیدی بنے۔ اس لیے کفار مکہ میں انتقام کی آگ بھڑک رہی تھی۔

2۔ عرب میں قریش مکہ کا بڑا مقام تھا۔ وہ خانہ کعبہ کے متولی بھی تھے۔ غزوہ بدر میں شکست کے بعد ان کا غرور خاک میں مل گیا انہوں نے اپنے وقار کو بحال ~~رکھنے~~ کرنے کے لیے مسلمانوں سے بدلہ لینا ضروری سمجھا

ب) مسجد نبویؐ میں غزوہ اُحد کے بارے میں کیا مشورہ ہوا؟

کفار کے لشکر کی اطلاع ملتے ہی نبیؐ نے صحابہ کرام رضی کو مشورہ کرنے کے لیے مسجد نبوی میں جمع کیا۔ رسولؐ اور دیگر صحابہ کا خیال تھا کہ لڑائی مدینہ منورہ کے اندر ہی رہ کر لڑی جائے۔ نوجوان صحابہ نے مشورہ دیا کہ ہمیں شہر سے باہر نکل کر دشمن کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ رسولؐ نے نوجوان صحابہ کے اس شوق جہاد کو دیکھ کر ان کا مشورہ مان لیا۔

ج) کفار مکہ کی تعداد کتنی تھی اور ان کے پاس ساز و سامان کیا تھا؟

غزوہ اُحد میں کفار مکہ کے لشکر کی تعداد تین ہزار تھی۔ ان کے پاس تین ہزار اونٹ اور دو سو گھوڑے تھے

(د) رسولؐ نے کس صحابی کو درے پر مقرر کیا؟
رسولؐ نے حضرت عبداللہ بن جبیرؓ کو درے پر مقرر کیا۔
(ہ) غزوہ احد میں مسلمان خواتین نے کیا کام انجام دی
غزوہ احد میں مسلمان خواتین نے بڑی بہادری دکھائی۔ حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلیمؓ زخمیوں کو پانی پلاتی تھیں۔